

URDU

Maximum Marks: 80

Time Allowed: Three hours

(Candidates are allowed **additional 15 minutes** for **only** reading the paper.

They must **NOT** start writing during this time).

The intended marks for questions or parts of questions are given in brackets [].

Answer **Questions 1, 2 and 3 in Section A** and **four** questions from **Section B** on **any three** out of the four prescribed textbooks.

SECTION A

LANGUAGE - 40 MARKS

Question 1

- [15] Write a composition in approximately 400 words in Urdu on any *one* of the topics given below.

مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر ۴۰۰ الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے۔

(i) آپ کو اپنے دوست کے گھر پر دس دنوں تک رہنے اور اُس کے گھر والوں سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ آپ نے وہاں کیا کیا سیکھا، بیان کرتے ہوئے یہ بھی تحریر کیجئے کہ آپ کو اس گھر کی کون سی بات سب سے اچھی لگی۔

(ii) ایک بار ہوائی سفر کے دوران آپ کا سوٹ کیس کسی کے ساتھ بدل گیا۔ آپ نے اپنے سوٹ کیس کو واپس حاصل کرنے کے لئے کیا کیا۔ آپ کو کن کن دقتوں کا سامنا کرنا پڑا، بیان کیجئے۔

(iii) جو گھر کے بڑے بزرگوں کی پرواہ نہیں کرتا وہ تہذیب حاصل کرنے میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ دور میں

بین الاقوامی سطح پر بزرگوں کی حالت اور بڑھتے ہوئے وردھا آثرموں کے بارے میں اپنی رائے پیش کیجئے ۔

(iv) ” پڑھائی کے لئے بڑھتی ہوئی اسمارٹ فون کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اسکولوں میں طلبہ کو اس کے استعمال کی اجازت دی جانی چاہئے ۔“
موضوع کے موافق یا مخالف اپنے خیالات کا اظہار کیجئے ۔

(v) ” وقت بڑا طاقتور ہے ، گزرتے وقت کے ساتھ حالات خود بخود سازگار ہو جاتے ہیں ۔“ اس قول کی وضاحت مع مثال کے کیجئے ۔

(vi) دیئے گئے موضوعات میں سے کسی ایک پر نصیحت آمیز کہانی تحریر کیجئے ۔

(a) والدین کی محبت کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا ۔

(b) ”۔۔۔۔ اور میں اپنی بیوقوفی پر ہنسے بنا نہ رہ سکی ۔“ ان الفاظ پر ختم ہونے والی کوئی کہانی رقم کیجئے ۔

Question 2

Read the passage given below carefully and answer the questions that follow, using your own words in URDU:

مندرجہ ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے لکھے سوالوں کے جواب لکھئے ۔

” ترقی پسند شاعروں کے سب سے بڑے قافلہ سالار علی سردار جعفری کی پیدائش یو۔ پی کے ضلع بلرام پور میں سید جعفر طیار صاحب کے یہاں ۲۹ ، نومبر ۱۹۱۳ء کو ہوئی ۔ چھ (۶) سال کی عمر میں مدرسہ سلطان المدارس لکھنؤ میں داخلہ کرایا گیا تھا لیکن بہت جلد انگریزی اسکول میں شریک کروایا گیا ۔ بیس سال کی عمر میں کالج کی تعلیم کے لئے علیگڑھ گئے ۔

۱۹۳۶ء میں جعفری صاحب کو اپنی شاعری میں جنگ کے خلاف پروگنڈہ کرنے کی وجہ سے لکھنؤ یونیورسٹی میں ایم۔ اے سال اول کے امتحان میں بیٹھنے سے روک دیا گیا اور گرفتار کر کے جیل بھیج دیئے گئے۔ رہائی کے بعد بھی آپ کو بلرام پور میں نظر بند رکھا گیا۔ سجاد ظہیر، عصمت چغتائی، فیض احمد فیض، کیفی اعظمی، احمد فراز اور پروفیسر قمر رئیس آپ کے ساتھیوں میں سے تھے۔ جوش ملیح آبادی سردار صاحب کے ہیرو تھے اور مرزا غالب کے وہ دیوانے تھے۔ اردو ادب اور سماجی زندگی یا اخلاقیات کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہیں جس میں جعفری صاحب کو فوقیت حاصل نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ علی سردار جعفری غیر معمولی انشاء پرداز اور اعلیٰ درجہ کے شاعر تھے۔ ان کا پہلا مجموعہ کلام ۱۹۴۳ء میں تیس سال کی عمر میں ”پرواز“ کے نام سے شائع ہوا۔ اس کے بعد نئی دنیا، ایشیا جاگ اٹھا، پتھر کی دیوار، امن کا ستارہ، ایک خواب، لہو پکارتا ہے، خون کی لکیر وغیرہ شائع ہوئے۔

ادب سے والہانہ لگاؤ اور بے پناہ خدمت کے صلے میں علی سردار جعفری کو کئی ایوارڈ بھی ملے۔ ہندوستان کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ ”گیان پیٹھ ایوارڈ“ ان کے انتقال سے دو سال قبل ۱۹۹۸ء میں ان کو ملا۔ اس سے پہلے وہ پدم شری ایوارڈ، اقبال میڈل، سوویت لینڈ، نہرو ایوارڈ، میر تقی میر ایوارڈ، مخدوم ایوارڈ وغیرہ کے علاوہ بھی کئی ایوارڈ حاصل کر چکے تھے۔ دورِ حاضر میں علی سردار جعفری کے نام سے کئی ادبی ایوارڈس وابستہ ہیں۔ یکم اگست ۲۰۰۰ء بروز منگل یقیناً اردو ادب کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام شعبوں کے لئے جن سے علی سردار جعفری وابستہ تھے، ایک المناک دن تھا۔ اسی دن اردو ادب کی ممتاز شخصیت علی سردار جعفری اس عالمِ فانی سے رحلت کر گئی۔ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم اٹل بھاری واجپائی نے اُن کی موت پر کہا تھا کہ ”جعفری صاحب ایک انقلابی، دانشور، ایک مقرر اور ایک شاعر کی حیثیت سے ہمیشہ جانے جائیں گے۔“

(i) علی سردار جعفری کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟ اُن کے والد کا کیا نام تھا ؟ [3]

(ii) ان کا پہلا مجموعہ کلام کب شائع ہوا ؟ ان کے چند مجموعہ کلام کے نام لکھئے ۔ [3]

(iii) ہندوستان کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ کون سا ہے ؟ علی سردار جعفری کو یہ ایوارڈ کب ملا ؟ [3]

(iv) ”جوش ملیح آباد سردار صاحب کے ہیرو تھے اور مرزا غالب ک وہ دیوانے تھے۔“

(a) اس جملے میں علی سردار کی شخصیت کے کس احساس کو ظاہر کیا گیا ہے ۔ [1]

(1) غصہ کا

(2) پسند کا

(3) محبت کا

(4) عقیدت کا

(b) علی سردار جعفری کو کن چیزوں پر فوقیت حاصل تھی ؟ [1]

(1) شاعری اور تصنیف و تالیف پر

(2) اپنے دوستوں اور ہم عصروں پر

(3) اُردو ادب ، سماجی زندگی یا اخلاقیات پر

(4) زیادہ اوارڈ حاصل کرنے پر

[1]

(c) ہندوستان کا سب سے بڑا ادبی اوارڈ کون سا ہے ؟

(1) گیان پیٹھ اوارڈ

(2) پدم شری اوارڈ

(3) نہرو اوارڈ

(4) میر تقی میر اوارڈ

(v) ”جعفری صاحب ایک انقلابی ، دانشور ، ایک مقرر اور ایک شاعر کی حیثیت سے ہمیشہ جانے جائیں گے ۔

[1]

(a) یہ جملہ کس نے اور کب کہا تھا ؟

(1) فیض احمد فیض نے علی سردار کو اوارڈ ملنے کے بعد

(2) سابق وزیر اعظم اٹل بھاری واجپائی نے علی جعفری کے انتقال کے بعد

(3) احمد فراز نے علی سردار کے انتقال کے بعد

(4) مرزا غالب نے علی سردار کو میر تقی میر اوارڈ ملنے کے بعد

[1]

(b) لفظ ”دانشور“ کے معنی لکھئے ۔

(1) خواہش مند

(2) عقلمند

(3) قابل

(4) عالم

(c) اسی دن اردو ادب کی ممتاز شخصیت علی سردار جعفری اس عالم فانی سے رحلت کر گئی۔

خط کشیدہ الفاظ کے لئے کسی ایک لفظ کا استعمال کیجئے۔

(1) سفر

(2) تبدیل

(3) ختم

(4) انتقال

Question 3

A Correct the following sentences and rewrite as per the instructions given:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب دیجئے۔

(i) [1] جملے کو درست کر کے لکھئے۔ ”میرا دوست اکثر بے فضول باتیں کرتا ہے۔“

(ii) [1] خالی جگہ میں درست لفظ کو چُن کر لکھئے۔

انسان کو اپنی کرنی کا ----- بھگتنا پڑتا ہے۔

(a) مزہ

(b) پھل

(c) نتیجہ

(d) انجام

[1]

(iii) درست جملے کو پہچان کر لکھئے ۔

- (a) یہ تو وہی بات ہوئی ” جیسی لاٹھی ویسی بھینس ۔“
(b) یہ تو وہی بات ہوئی ” جس کی بھینس اس کی لاٹھی ۔“
(c) یہ تو وہی بات ہوئی ” جس کی لاٹھی اس کی بھینس ۔“
(d) یہ تو وہی بات ہوئی ” کس کا لاٹھی اس کا بھینس ۔“

[1]

(iv) نیچے لکھے جملوں میں سے غلط جملے کی نشاندہی کیجئے ۔

- (a) وہ بچہ ہے ، اُس نے ابھی ٹھنڈی بات اور گرم بات نہیں دیکھی ۔
(b) تو تو میں میں کرنا اچھی بات نہیں ۔
(c) کمپیوٹر بہت عمدہ شے ہے ، کاش میرے ہاتھ آ جائے ۔
(d) بیرون ملک جانے کو حلوہ نہ سمجھئے ۔

[1]

(v) جملے میں خط کشیدہ لفظ کی جگہ درست لفظ کو چُن کر لکھئے ۔
” قومی موضوعات پر بڑی گہرائی سے اُتر کر لکھتے تھے ۔“

- (a) سمجھ
(b) سوچ
(c) سنبھل
(d) ڈوب

B Use the Idioms in the sentences as per the instructions given:

دی گئی ہدایات کے مطابق محاوروں کا استعمال کیجئے۔

[1] (i) نیچے لکھے محاورے کو جملے میں استعمال کیجئے۔

ہاتھ پاؤں پھول جانا

[1] (ii) محاورے کو درست کر کے لکھئے۔

دل سے نیچے اُتر جانا

[1] (iii) جملے میں خالی جگہ کو پُر کرنے کے لئے درست محاورے کا انتخاب کیجئے۔

احمد نے اپنی پڑھائی پوری کرتے ہی نوکری کے لئے۔۔۔۔۔۔ شروع کر دی۔

(a) گھاس کاٹنا

(b) دوڑ دھوپ کرنا

(c) منہ کی کھانا

(d) ناکوں چنے چبانا

[1] (iv) نیچے لکھے جملے کے لئے درست محاورہ بتائیے۔

فیض کے سامنے شیر آ گیا ، جسے دیکھ کر وہ بہت ڈر گیا۔

(a) خون سوکھ جانا

(b) خون میں ابال آنا

(c) خون ٹھنڈا پڑ جانا

(d) خون سفید ہو جانا

[1]

(v) محاورے کا صحیح معنی بتائیے۔

دال نہ گلنا

(a) کسی کام میں مشکل آنا

(b) دال نہ پکنا

(c) کام خراب ہونا

(d) داؤ نہ چلنا

SECTION B

LITERATURE – 40 MARKS

Answer **four** questions from this section on **any three** out of the four prescribed textbooks.

اس سیکشن سے چار سوالوں کے جواب دیں۔ اپنے نصاب کی کنہیں تین کتابوں میں سے ایک۔
ایک جواب دینا ضروری ہے۔

(GANJEENA E ADAB) گنجینہ ادب (حصہ نثر)

Question 4

”شام کا وقت تھا۔ بے وقت کی بارش نے موسم کو خوش گوار کر دیا تھا۔ آسمان پر بادلوں کے ٹکڑے ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔“

(i) مندرجہ بالا عبارت کس افسانے سے لی گئی ہے؟ [1]

(ii) کون، کس جگہ بیٹھ کر ان قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا؟ [2]

(iii) اُس شخص کی زندگی میں کیا پریشانیاں تھیں ؟ [2]

(iv) ” موٹرنشین شکاریوں میں انسان بھی مل جاتے ہیں ۔ “ افسانہ نگار نے اس کہانی میں کیا نصیحت دینے کی کوشش کی ہے ، کہانی کی روشنی میں بیان کیجئے ۔ [5]

Question 5

[10] افسانہ جامن کا پیڑ میں مصنف نے ملک کے کن شعبوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کیا پیغام دینے کی کوشش کی ہے ؟ اپنے الفاظ میں بیان کیجئے ۔

Question 6

[10] اختر شیرانی کا لکھا افسانہ ” اٹھارہ آنے “ کی کہانی میں سیٹھ جی کے ساتھ جو بھی حالات رونما ہوئے ، وہ صحیح تھے یا غلط ۔ کہانی کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے اپنی رائے بھی پیش کیجئے ۔

(ROOHE ADAB) روحِ ادب (حصہ نظم)

Question 7

” ہم ایسے محوِ نظارہ نہ تھے جو ہوش آتا

مگر تمہارے تغافل نے ہوشیار کیا

رقیب و شیوہ الفت، خدا کی قدرت ہے

وہ اور عشق، بھلا تم نے اعتبار کیا “

- (i) مندرجہ بالا اشعار کس شاعر کی غزل کے اشعار ہیں؟ [1]
- (ii) لفظ ”رقیب“ اور ”شیوہ الفت“ کے معنی لکھئے۔ [2]
- (iii) اس غزل کے شاعر کا سنِ ولادت اور سنِ انتقال تحریر کیجئے۔ [2]
- (iv) غزل کے اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کے لکھئے۔ [5]

Question 8

- [10] فیض احمد فیض کی حالاتِ زندگی پر نظر ڈالتے ہوئے بیان کیجئے کہ انکی نظم نگاری کی کیا خصوصیات انھیں سب سے منفرد کرتی ہیں۔

Question 9

- [10] نظم ”او دیس سے آنے والے بتا“ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تفصیل سے بیان کیجئے۔

(MOORTI) ناول-مورتی

Question 10

” تمہاری لاپرواہیوں سے حسن کا یہ مجسمہ۔۔۔ فن کی سرتاپہ مورت ٹوٹ نہ جائے۔۔۔۔۔ اگر یہ مرگئی تو تم Mabel Emily کے جیسا اس کا مجسمہ بنواؤ گے ؟ “

- (i) یہ جملہ کس کے بارے میں کس نے کہا تھا ؟ [1]
- (ii) اکبر علی کون تھا اور مجسمہ سازی کے متعلق اس کے کیا خیالات تھے ؟ [2]
- (iii) فیصل کون تھا اور وہ ہندوستان کیوں آیا تھا ؟ [2]
- (iv) پاگل خانے میں فیصل نے کیا حالات دیکھے ، تفصیل سے بیان کیجئے ۔ [5]

Question 11

- [10] ناول ” مورتی “ کے تمام کرداروں میں آپ کا سب سے پسندیدہ کردار کون سا ہے ؟ اُس کردار کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے یہ بھی تحریر کیجئے کہ اس کہانی میں اُس کردار کی کیا اہمیت ہے ۔

Question 12

- [10] ناول ” مورتی “ کے ذریعہ ناول نگارہ ہمیں کیا پیغام دینا چاہتی ہیں ؟ کہانی کو بیان کرتے ہوئے تفصیل سے لکھئے ۔

(KHETI) ڈرامہ - کھیتی

Question 13

” نوکری وہ بیچارے کرتے ہیں جن میں کسی قسم کی قابلیت نہیں ہوتی اور جن کے دلوں میں قومی درد کی گرمی نہیں ہوتی۔ “

- (i) یہ جملہ کس نے کس سے کہا تھا؟ [1]
- (ii) دلدار حسین کس بات سے پریشان تھے، اور جلسے کی صدارت کیوں نہیں کرنا چاہتے تھے؟ [2]
- (iii) کون کس جگہ پر کیا بنوانے کی ضد کر رہا تھا؟ [2]
- (iv) عبدالغفور نے دلدار حسین کو کس طرح اور کس تحریک کا حامی بنا لیا تھا، اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ [5]

Question 14

- [10] اس ڈرامے کا عنوان ” کھیتی “ کیوں رکھا گیا؟ کیا اس کا کوئی اور بہتر عنوان ہو سکتا ہے۔ کہانی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی رائے تحریر کیجئے۔

Question 15

- [10] ڈرامہ ” کھیتی “ کے کسی ایک کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کردار کی خصوصیات اور ڈرامے میں اس کی اہمیت کو بیان کیجئے۔